السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بوقت ذبح گردن الگ ہوجائے تو ذبیحہ حلال ہوگا یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عمداً اس طرح ذبح نہیں کرنا چاہیے۔ اگر تیز چھری سے اتفاقیہ ایسا ہوجائے تو جانور حرام نہیں ہوتا کیونکہ حرام ہونے کی کوئی دلیل نہیں۔ جب اللہ کا نام لیا گیا اور خون جاری ہوگیا اور رگیں کٹ گئیں۔ جن سے خون حرام نکل گیا تو جانور حلال ہے۔ قرآن مجید میں حکم ہے۔

فَكُلوا مِمّا ذُكِرَ اسمُ اللَّهِ عَلَيهِ

(یعنی جس جانور کے ذبح پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اس کو کھا لو۔ جو شخص حرام کہتا ہے۔ اس سے دلیل طلب کرو۔ (کتبہ۔ عبدالقادر الحصاری غفر لہ الباری

(الجواب صحیح ابو محمد عبدالستار دہلوی (فتاوی ستاریہ جلد4ص 157

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد13ص190

محدث فتویٰ